

وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌۢ بِالسُّوءِ ۖ  
اور میں اپنے نفس کی براءت نہیں کرتا ، نفس تو بُرائی ہی سکھاتا ہے

إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي ۚ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۵۳ وَقَالَ  
مگر یہ کہ میرا رب رحم فرمائے ، بے شک میرا رب بخشنے والا ، مہربان ہے ۝۵۳ اور بادشاہ نے

الْمَلِكُ اتُّنُوْنِي بِهِ ۖ اسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي ۖ فَلَمَّا كَلَمَهُ  
کہا کہ اُس کو میرے پاس لاؤ میں اُس کو خاص اپنے لیے رکھوں گا، پھر جب یوسف (علیہ السلام) نے اُس سے بات کی

قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ۝۵۴ قَالَ  
تو بادشاہ نے کہا: آج سے ہمارے پاس تمہارا بڑا مرتبہ ہوگا اور تم پر پورا بھروسہ کیا جائے گا ۝۵۴ یوسف (علیہ السلام) نے کہا کہ

اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۚ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ ۝۵۵  
مجھ کو ملک کے خزانوں پر مقرر کردو ، میں نگہبان ہوں اور جاننے والا ہوں ۝۵۵

وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۖ يَتَّبِعُوْا مِنْهَا  
اور اِس طرح ہم نے یوسف (علیہ السلام) کو ملک میں با اختیار بنادیا ، وہ اُس میں جہاں چاہے

حَيْثُ يَشَاءُ ۚ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَاءُ وَلَا نُضِيعُ  
جگہ بنائے ، ہم جس پر چاہیں اپنی عنایت متوجہ کردیں اور ہم نیکی

أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝۵۶ وَلَا جُزْءَ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ  
کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ۝۵۶ اور آخرت کا اجر کہیں زیادہ بڑھ کر ہے

أَمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝۵۷ وَجَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ  
ایمان اور تقویٰ والوں کے لیے ۝۵۷ اور یوسف (علیہ السلام) کے بھائی (مصر) آئے

فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ۝۵۸  
پھر اُس کے پاس پہنچے ، پس یوسف (علیہ السلام) نے اُن کو پہچان لیا اور انہوں نے یوسف کو نہیں پہچانا ۝۵۸

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ قَالَ اتُّنُوْنِي بِأَخٍ لَّكُمْ  
اور جب اُس نے اُن کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ اپنے سوتیلے بھائی کو بھی میرے پاس

مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّيْ أُوْفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ  
لے آنا ، تم دیکھتے نہیں ہو کہ میں غلہ بھی پورا ناپ کردیتا ہوں اور میں بہترین میزانی

الْمُنْزِلِينَ ۝۵۹ فَإِنْ لَّمْ تَأْتُوْنِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ  
کرنے والا بھی ہوں ۝۵۹ اور اگر تم اُس کو میرے پاس نہ لائے تو نہ میرے پاس تمہارے لیے

عِنْدِي وَلَا تَقْرُبُونِ ⑥۰ قَالُوا سَنُرَاوُدُ عَنْهُ

غلہ ہے اور نہ تم میرے پاس آنا ⑥۰ انہوں نے کہا کہ ہم اُس کے بارے میں اُس کے والد کو

أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَعْلُونَ ⑥۱ وَقَالَ لِفَتِيلِهِ اجْعَلُوا

راضی کرنے کی کوشش کریں گے، اور ہم کو یہ کام کرنا ہے ⑥۱ اور اُس نے اپنے نوکروں سے کہا کہ اُن کا مال

بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا

اُن کی بوریوں میں رکھ دو؛ تاکہ جب وہ اپنے گھر کو پہنچیں تو اُس کو

إِلَى أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ⑥۲ فَلَمَّا رَجَعُوا

پہچان لیں، شاید وہ پھر واپس آئیں ⑥۲ پھر جب وہ اپنے والد کے پاس

إِلَى آبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ

لوٹے تو انہوں نے کہا کہ اے ہمارے ابا جان! ہم سے غلہ روک دیا گیا پس ہمارے بھائی (بنیامین) کو

مَعَنَا أَخَانًا نَكْتَلُ وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ ⑥۳ قَالَ هَلْ

ہمارے ساتھ جانے دیجیے کہ ہم غلہ لائیں اور ہم اُس کے نگہبان ہیں ⑥۳ یعقوب (علیہ السلام) نے کہا: کیا میں

أَمْنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمْنْتُكُمْ عَلَى أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ ط

اُس کے بارے میں تمہارا ویسا ہی اعتبار کروں جیسا اس سے پہلے اُس کے بھائی کے بارے میں تمہارا اعتبار کر چکا ہوں،

فَاللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ⑥۴ وَلَمَّا

پس اللہ بہتر نگہبان ہے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے ⑥۴ اور جب

فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ط

انہوں نے اپنا سامان کھولا تو دیکھا کہ اُن کی پونجی بھی اُن کو لوٹا دی گئی ہے،

قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ط هَذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ط

انہوں نے کہا: اے ہمارے ابا جان! ہم کو اور کیا چاہیے، یہ ہماری پونجی بھی ہم کو لوٹا دی گئی ہے،

وَنَبِيرُ أَهْلِنَا وَنَحْفِظُ أَخَانًا وَنَزِدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ط

اب ہم جائیں گے اور اپنے اہل و عیال کے لیے اور غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ایک اونٹ کا

ذَلِكَ كَيْلُ يَسِيرٍ ⑥۵ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّى

بوجھ غلہ اور زیادہ لائیں گے، یہ غلہ تو تھوڑا ہے ⑥۵ یعقوب (علیہ السلام) نے کہا: میں اُس کو تمہارے ساتھ ہرگز نہ بھیجوں گا جب تک

تُوتُونَ مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتِنَنِي بِهِ إِلَّا أَنْ

تم مجھ سے اللہ کے نام پر یہ عہد نہ کرو کہ تم اُس کو ضرور میرے پاس لے آؤ گے بوائے اس کے

يُحَاطُ بِكُمْ ۚ فَلَمَّا اتَّوَهُ مُوْتِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ

کہ تم سب گھر جاؤ، پھر جب انہوں نے اُس کو اپنا پکا قول دے دیا تو اُس نے کہا کہ جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں

مَا نَقُولُ وَكَيْلٌ ۖ ۶۶ وَقَالَ يَبْنَئِي لَا تَدْخُلُوا مِنِّي

اُس پر اللہ نگہبان ہے ۶۶ اور یعقوب (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے بیٹو! تم سب ایک ہی دروازے سے

بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ ۖ وَمَا

داخل نہ ہونا بلکہ الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا، اور میں

أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ۖ

تم کو اللہ کی کسی بات سے بچا نہیں سکتا، حکم تو بس اللہ ہی کا ہے،

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۖ ۶۷

میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے ۶۷

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ ۖ مَا كَانَ

اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے اُن کے والد نے اُن کو ہدایت کی تھی، وہ اُن کو

يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي

بچا نہیں سکتا تھا اللہ کی کسی بات سے، وہ بس یعقوب (علیہ السلام) کے دل میں ایک خیال تھا

نَفْسٍ يَعْقُوبُ قَضَاهَا ۖ وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ

جو اُس نے پورا کیا، بے شک وہ ہماری دی ہوئی تعلیم کی وجہ سے صاحب علم تھا

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۖ ۶۸ وَلَمَّا دَخَلُوا

مگر اکثر لوگ نہیں جانتے ۶۸ اور جب وہ یوسف (علیہ السلام)

عَلَىٰ يُوسُفَ أَوَىٰ إِلَىٰ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا

کے پاس پہنچے تو اُس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس رکھا، کہا کہ میں تمہارا

أَخُوكَ فَلَا تَبْتِئْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۖ ۶۹ فَلَمَّا

بھائی (یوسف) ہوں پس غمگین نہ ہو اُس سے جو وہ کر رہے ہیں ۶۹ پھر جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ

اُن کا سامان تیار کروا دیا تو پینے کا پیالہ اپنے بھائی کے سامان میں

أَخِيهِ ثُمَّ أَدْنَىٰ مُوَدَّنٍ أَيْتَهَا الْعِيزُ إِنَّكُمْ

رکھ دیا، پھر ایک پُکارنے والے نے پُکارا کہ اے قافلے والو! تم لوگ

لَسْرِقُونَ ۴۱ قَالُوا وَقَبِلُوا عَلَيْهِمْ مَاذَا تَفْقَدُونَ ۴۱

چور ہو ۴۱ انہوں نے ان کی طرف متوجہ ہو کر کہا : تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے ۴۱

قَالُوا انْفَقَدَ صَوَاعُ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ حِنْلٌ بِعِزٍّ

انہوں نے کہا : ہم بادشاہ کا پیالہ نہیں پارہے ہیں ، اور جو اس کو لائے گا اس کے لیے ایک اونٹ بھر غلہ ہے

وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ۴۲ قَالُوا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا جِئْنَا

اور میں اس کا ذمہ دار ہوں ۴۲ انہوں نے کہا : اللہ کی قسم ! تم کو معلوم ہے کہ ہم لوگ اس ملک میں

لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَرِقِينَ ۴۳ قَالُوا

فساد کرنے کے لیے نہیں آتے اور نہ ہم کبھی چور تھے ۴۳ انہوں نے کہا :

فَمَا جَزَاءُكَ إِنْ كُنْتُمْ كَذِبِينَ ۴۴ قَالُوا جَزَاءُؤُهُ

اگر تم جھوٹے نکلے تو اس چوری کرنے والے کی سزا کیا ہے ؟ ۴۴ انہوں نے کہا : اس کی سزا یہ ہے

مَنْ وُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاءُؤُهُ ط كَذَلِكَ

کہ جس شخص کے سامان میں ملے پس وہی شخص اپنی سزا ہے ، ہم لوگ ظالموں کو ایسی ہی

نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۴۵ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ

سزا دیا کرتے ہیں ۴۵ پھر اس نے تلاشی لینا شروع کیا ان کے سامان کی اس کے (چھوٹے) بھائی کے

أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ ط كَذَلِكَ

سامان سے پہلے پھر اس کے بھائی کے تھیلے سے اس (پیالے) کو نکالا ، اس طرح

كِدْنَا لِيُوسُفَ ط مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ

ہم نے یوسف (علیہ السلام) کے لیے تدبیر کی ، وہ بادشاہ کے قانون کی رو سے اپنے بھائی کو

الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ط نَرَفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن نَّشَاءُ ط

نہیں لے سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ چاہے ، ہم جس کے درجات چاہتے ہیں بلند کر دیتے ہیں

وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ۴۶ قَالُوا إِنْ يَسْرِقْ

اور ہر علم والے سے بڑھ کر ایک علم والا ہے ۴۶ انہوں نے کہا : اگر یہ چوری کرے

فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُ مِنْ قَبْلُ ۷ فَاسْرَهَا يُّوسُفُ

تو اس سے پہلے اس کا ایک بھائی بھی چوری کر چکا ہے ، پس یوسف (علیہ السلام) نے اس بات کو

فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۷ قَالَ أَنْتُمْ شَرُّ

اپنے دل میں رکھا اور اس کو ان پر ظاہر نہیں کیا ، اس نے اپنے دل میں کہا کہ تم خود ہی بُرے



مَكَانًا ۷ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ﴿٤٤﴾ قَالُوا يَا أَيُّهَا

لوگ ہو اور جو کچھ تم بیان کر رہے ہو اللہ اُس کو خوب جانتا ہے ﴿٤٤﴾ انہوں نے کہا کہ اے

الْعَزِيزُ إِنَّ لَكَ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا

عزیز ! اس کا ایک بہت بوڑھا باپ ہے تو آپ اس کی جگہ ہم میں سے کسی

مَكَانَهُ ۷ إِنَّا نُرِيدُكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٥﴾ قَالَ مَعَاذَ

اور کو رکھ لیں ، ہم آپ کو بہت نیک دیکھتے ہیں ﴿٤٥﴾ اُس نے کہا : اللہ کی

اللَّهُ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ ۷

پناہ کہ ہم کسی کو پکڑیں سوائے اُس کے جس کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے،

إِنَّا إِذَا لَظَلِمُونَ ۷ ﴿٤٦﴾ فَلَمَّا اسْتَيْسَسُوا مِنْهُ خَلَصُوا

اس صورت میں ہم ضرور ظالم ٹھہریں گے ﴿٤٦﴾ جب وہ اُس سے نا اُمید ہو گئے تو الگ ہو کر آپس میں

نَجِيًّا ۷ قَالَ كَبِيرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ

مشورہ کرنے لگے ، اُن کے بڑے نے کہا : کیا تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے والد نے تم سے

قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْتَقًا مِنَ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلُ

اللہ کے نام پر پکا اقرار لیا اور اس سے پہلے یوسف کے معاملے میں جو زیادتی

مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ ۷ فَلَنْ أُبْرَحَ الْأَرْضَ

تم کرچکے ہو وہ بھی تم کو معلوم ہے ، پس میں اس زمین سے ہرگز نہیں ٹلوں گا

حَتَّى يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي ۷ وَهُوَ خَيْرُ

جب تک کہ میرے والد مجھے اجازت نہ دیں یا اللہ میرے لیے کوئی فیصلہ نہ فرما دے ، اور وہ سب سے بہتر

الْحَكِيمِينَ ﴿٤٧﴾ إِرْجِعُوا إِلَى آبَائِكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا

فیصلہ کرنے والا ہے ﴿٤٧﴾ تم لوگ اپنے والد کے پاس جاؤ اور کہو کہ اے ہمارے ابا جان!

إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۷ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلَّمْنَا

آپ کے بیٹے نے چوری کی اور ہم وہی بات کہہ رہے ہیں جو ہم کو معلوم ہوئی،

وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَفِظِينَ ﴿٤٨﴾ وَسُئِلَ الْقَرْيَةُ الَّتِي

ہم کچھ غیب کی حفاظت کرنے والے نہ تھے ﴿٤٨﴾ اور آپ اُس بستی کے لوگوں سے پوچھ لیجیے

كُنَّا فِيهَا وَالْعِيرَ الَّتِي أَقْبَلْنَا فِيهَا ۷ وَإِنَّا

جہاں ہم تھے اور اُس قافلے سے بھی پوچھ لیجیے جس کے ساتھ ہم آئے ہیں ، اور ہم

لَصِدْقُونَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ط

بالکل سچے ہیں ﴿۸۲﴾ والد نے کہا : بلکہ تم نے اپنے دل میں ایک بات بنالی ہے ،

فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ط عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا ط

پس میں صبر کروں گا ، امید ہے کہ اللہ اُن سب کو میرے پاس لائے گا ،

إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۸۳﴾ وَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ

بے شک وہی جاننے والا ، حکمت والا ہے ﴿۸۳﴾ اور اُس نے اُن سے رُخ پھیر لیا اور کہا :

يَاسْفَى عَلَى يُوسُفَ وَأَبِیْضَتْ عَيْنُهُ مِنَ الْحُزَنِ

ہائے یوسف ! اور غم سے اُس کی آنکھیں سفید پڑ گئیں اور وہ

فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتَنُوا تَذْكُرُ يُوسُفَ

غم کو دہاتے ہوئے تھا ﴿۸۴﴾ انہوں نے کہا : اللہ کی قسم ! آپ تو یوسف ہی کی یاد میں

حَتَّى تَكُونَ حَرَضًا أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ ﴿۸۵﴾

رہو گے یہاں تک کہ گھل جاؤ گے یا ہلاک ہو جاؤ گے ﴿۸۵﴾

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا بَثْنِي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ وَأَعْلَمُ مِنَ

اُس نے کہا : میں اپنی پریشانی اور اپنے غم کا شکوہ صرف اللہ سے کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں

اللَّهُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۸۶﴾ لِيَبْنِيَ اذْهَبُوا فَتَحَسَّسُوا مِنْ

جاننا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿۸۶﴾ اے میرے بیٹو ! جاؤ اور یوسف اور اُس کے بھائی کی

يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَأْيِسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ ط إِنَّهُ

تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو ، بے شک

لَا يَأْيِسُ مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا

اللہ کی رحمت سے صرف مُنکر ہی ناامید ہوتے ہیں ﴿۸۷﴾ پھر جب

دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَكْنَا

وہ یوسف کے پاس پہنچے تو انہوں نے کہا : اے عزیز ! ہم کو اور ہمارے گھر والوں کو بڑی تکلیف

الضُّرُّ وَجُنَّا بِبِضَاعَةٍ مُزْجَاةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ

پہنچ رہی ہے اور ہم تھوڑی پونجی لے کر آئے ہیں تو آپ ہم کو پورا غلہ دے دیجیے

وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ط إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿۸۸﴾

اور ہم کو صدقہ بھی دے دیجیے ، بے شک اللہ صدقہ کرنے والوں کو اُس کا بدلہ دیتا ہے ﴿۸۸﴾

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ

اُس نے کہا : کیا تم کو خبر ہے کہ تم نے یوسف اور اُس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا جب کہ تم کو

جَهِلُونَ ﴿۸۹﴾ قَالُوا إِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ ط قَالَ أَنَا

سمجھ نہ تھی ؟ ﴿۸۹﴾ انہوں نے کہا : کیا سچ مچ تم ہی یوسف ہو ؟ اُس نے کہا : ہاں میں

يُوسُفُ وَهَذَا أَخِي زَقْدٌ مِّنَ اللَّهِ عَلَيْنَا ط إِنَّهُ مَن يَتَّقِ

یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے ، اللہ نے ہم پر فضل فرمایا ، جو شخص ڈرتا ہے

وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۹۰﴾

اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿۹۰﴾

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ أَثَرْنَا اللَّهَ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخُطِيئِينَ ﴿۹۱﴾

بھائیوں نے کہا : اللہ کی قسم ! اللہ نے آپ کو ہمارے اوپر فضیلت دی اور بے شک ہم غلطی پر تھے ﴿۹۱﴾

قَالَ لَا تَتْرِبْ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ط يَعْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ ز

یوسف (علیہ السلام) نے کہا : آج تم پر کوئی الزام نہیں ، اللہ تم کو معاف کرے

وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوا بِقَبَائِلِكُمْ هَذَا

اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے ﴿۹۲﴾ تم میرا یہ گرتہ لے جاؤ

فَالْقُوَّةَ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا ؕ وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ

اور اس کو میرے والد کے چہرے پر ڈال دو اُن کی آنکھوں کی روشنی لوٹ آئے گی ، اور تم اپنے گھر والوں کے ساتھ

اجْمَعِينَ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ

میرے پاس آ جاؤ ﴿۹۳﴾ اور جب قافلہ (مصر سے) چلا تو اُن کے والد نے (کنعان میں) کہا کہ

إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ لَوْلَا أَن تَفْنَدُونَ ﴿۹۴﴾

اگر تم مجھ کو بڑھاپے میں بھی باتیں کرنے والا نہ سمجھو تو میں یوسف کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں ﴿۹۴﴾

قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّا أَنْ

لوگوں نے کہا : اللہ کی قسم ! تم تو ابھی تک اپنے پرانے غلط خیال میں مبتلا ہو ﴿۹۵﴾ پس جب

جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا ؕ

خوش خبری دینے والا آیا تو اُس نے گرتہ یعقوب کے چہرے پر ڈال دیا پس اُس کی آنکھوں کی روشنی واپس آگئی ،

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ ؕ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا

اُس نے کہا : کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی جانب سے وہ باتیں جانتا ہوں

لَا تَعْلَمُونَ ۙ قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا

جو تم نہیں جانتے (۹۶) یوسف کے بھائیوں نے کہا: اے ہمارے ابا جان! ہمارے گناہوں کی معافی کی دعا کیجیے، بے شک

كُنَّا خَاطِئِينَ ۙ قَالَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي ۖ إِنَّهُ

ہم خطاوار تھے (۹۷) یعقوب (علیہ السلام) نے کہا: میں اپنے رب سے تمہارے لیے مغفرت کی دعا کروں گا، بے شک وہ

هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۙ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَى

بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے (۹۸) پس جب وہ سب یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو اُس نے

إِلَيْهِ أَبْوِيَهُ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِن شَاءَ اللَّهُ

اپنے والدین کو اپنے پاس بٹھایا اور کہا کہ مصر میں ان شاء اللہ (اگر اللہ نے چاہا تو)

أَمِنِينَ ۙ وَرَفَعَ أَبْوِيَهُ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ

امن چین سے رہو (۹۹) اور اُس نے اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب اُس کے لیے سجدے میں

سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يَا بَتِ هَذَا تَأْوِيلُ رُءْيَايَ مِنْ

بُھک گئے، اور یوسف (علیہ السلام) نے کہا: اے ابا جان! یہ ہے میرے خواب کی تعبیر جو میں نے پہلے

قَبْلُ ۚ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا ۖ وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ

دیکھا تھا، میرے رب نے اُس کو سچا کر دیا اور اُس نے میرے ساتھ احسان کیا کہ

أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ

اُس نے مجھے قید سے نکالا اور تم سب کو دیہات سے یہاں لایا بعد اِس کے

بَعْدِ أَنْ نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي ۖ إِنَّ

کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد ڈال دیا تھا، بے شک

رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۙ

میرا رب جو کچھ چاہتا ہے اُس کی عمدہ تدبیر کر لیتا ہے، یقیناً وہی جاننے والا، حکمت والا ہے (۱۰۰)

رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ

اے میرے رب! آپ نے مجھ کو حکومت میں سے حصہ دیا اور مجھ کو خوابوں کی

تَأْوِيلَ الْأَحَادِيثِ ۚ فَاطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

تعبیر کرنا سکھایا، اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے!

أَنْتَ وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا

آپ ہی میرا کام بنانے والے ہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، مجھ کو فرماں برداری کی حالت میں وفات دیجیے



وَالْحَقُّنِي بِالصَّالِحِينَ ۱۰۱ ذَلِكِ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ

اور مجھ کو نیک بندوں میں شامل فرمائیے ۱۰۱ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے

نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۱۰۲ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْعَلُوا أَمْرَهُمْ

جو ہم آپ پر وحی کر رہے ہیں، اور آپ اُس وقت اُن کے پاس موجود نہ تھے جب یوسف کے بھائیوں نے اپنا ارادہ پکا کیا اور وہ

وَهُمْ يَمْكُرُونَ ۱۰۳ وَمَا أَكْثَرَ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

تدبیریں کر رہے تھے ۱۰۳ اور آپ خواہ کتنا ہی چاہو لیکن اکثر لوگ ایمان لانے والے

بِئْسَ مَنِئِينَ ۱۰۴ وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۱۰۵

نہیں ہیں ۱۰۴ اور آپ اس پر اُن سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے، یہ تو صرف

هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۱۰۶ وَكَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ فِي

ایک نصیحت ہے تمام جہان والوں کے لیے ۱۰۶ اور آسمانوں اور زمین میں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمْشُونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا

کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر سے اُن کا گزر ہوتا رہتا ہے اور وہ اُن پر دھیان

مُعْرِضُونَ ۱۰۷ وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ

نہیں کرتے ۱۰۷ اور اکثر لوگ جو اللہ کو مانتے ہیں وہ اُس کے ساتھ دوسروں کو شریک بھی

مُشْرِكُونَ ۱۰۸ أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِنْ

ٹھہراتے ہیں ۱۰۸ کیا یہ لوگ اس بات سے مطمئن ہیں کہ اُن پر عذاب الہی کی

عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ

کوئی آفت آپڑے یا اچانک اُن پر قیامت آجائے اور وہ اُس سے

لَا يَشْعُرُونَ ۱۰۹ قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ فَقَدْ

بے خبر ہوں ۱۰۹ کہہ دیجیے کہ یہ میرا راستہ ہے، میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں

عَلَى بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ۱۱۰ وَسُبْحَنَ اللَّهُ وَمَا

سمجھ بوجھ کر، میں بھی اور وہ لوگ بھی جنہوں نے میری پیروی کی، اور اللہ پاک ہے اور میں

أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۱۱۱ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا

مشرکوں میں سے نہیں ہوں ۱۱۱ اور ہم نے آپ سے پہلے مختلف بستی والوں میں سے

رِجَالًا نُوْحِي إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى ۱۱۲ أَفَلَمْ يَسِيرُوا

جتنے رسل بھیجے سب آدمی ہی تھے، ہم اُن کی طرف وحی کرتے تھے، کیا یہ لوگ زمین میں

فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ

چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا انجام کیا ہوا جو اُن سے

مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا ۖ

پہلے تھے ، اور آخرت کا گھر اُن لوگوں کے لیے بہتر ہے جو ڈرتے ہیں،

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝۱۰۹ حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْا

کیا تم سمجھتے نہیں ۱۰۹ یہاں تک کہ جب پیغمبر مایوس ہو گئے اور وہ خیال کرنے لگے کہ

أَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا ۖ فَنُجِّيَ مَنْ

اُن سے جھوٹ کہا گیا تھا تو اُن کو ہماری مدد آپہونچی ، پس نجات ملی جس کو

نَشَاءُ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ۝۱۱۰

ہم نے چاہا ، اور مجرم لوگوں سے ہمارا عذاب ٹالا نہیں جاسکتا ۱۱۰

لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۖ

ان کے قصوں میں سمجھ دار لوگوں کے لیے بڑی عبرت ہے،

مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي

یہ کوئی گھڑی ہوئی بات نہیں بلکہ تصدیق ہے اُس چیز کی جو اس سے پہلے

بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً

موجود ہے اور تفصیل ہے ہر چیز کی اور ہدایت اور رحمت ہے

لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝۱۱۱

ایمان والوں کے لیے ۱۱۱

{سورۃ رعد مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۳۳) آیات اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۳) نمبر پر ہے اور سورۃ محمد کے بعد نازل ہوئی ہے۔}

اس میں (۳۵۰۶)

حروف ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اس میں (۱۵۵)

کلمات ہیں

الْبَرِّ ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ ۖ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ

الف لام میم را، یہ کتاب الہی کی آیتیں ہیں ، اور جو کچھ آپ کے اوپر آپ کے رب کی

مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۱

طرف سے اُترا ہے وہ حق ہے مگر اکثر لوگ نہیں مانتے ①

اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّعُوتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ

اللہ ہی ہے جس نے آسمان کو بلند کیا بغیر ایسے ستون کے جو تمہیں نظر آئیں ، پھر وہ

اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ وَسَحَّرَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرَ ط

اپنے عرش پر قائم ہوا اور اُس نے سورج اور چاند کو ایک قانون کا پابند بنایا،

كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ط يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ

ہر ایک ایک مقرر وقت پر چلتا ہے، اللہ ہی ہر کام کا انتظام کرتا ہے ، وہ نشانوں کو

الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ۝۲ وَهُوَ الَّذِي

کھول کھول کر بیان کرتا ہے ؛ تاکہ تم اپنے رب سے ملنے کا یقین کرو ۲ اور وہی ہے جس نے

مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا ط وَمِنْ

زمین کو پھیلا دیا اور اُس میں پہاڑ اور ندیاں رکھ دیں اور ہر قسم کے

كُلِّ الشَّجَرِ جَعَلَ فِيهَا رُوحَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشَىٰ

پھلوں کے جوڑے اُس میں پیدا کیے ، وہ رات کو دن سے

الْبَيْتِ النَّهَارَ ط إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝۳

جھپٹا دیتا ہے ، بے شک ان چیزوں میں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غور کریں ۳

وَفِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مُّتَجَوِّرٌ وَجُنُثٌ مِّنْ أَعْنَابٍ

اور زمین میں مختلف ٹکڑے ایک دوسرے سے لگتے لگاتے ہیں اور انگوروں کے باغات ہیں

وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ صُفْوَانٌ وَغَيْرُ صُفْوَانٍ يُسْقَىٰ بِمَاءٍ

اور کھیت ہیں اور ٹھوروں کے درخت ہیں ٹہنی والے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو بغیر ٹہنی کے ہیں، سب ایک ہی پانی

وَاحِدٍ ۖ وَنُقْضِلُ بَعْضَهَا عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ ط

پلائے جاتے ہیں پھر بھی ہم ایک کو ایک پر پھلوں میں برتری دیتے ہیں،

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝۴ وَإِنْ تَعْجَبْ

اِس میں عقل مندوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں ۴ اور اگر آپ تعجب کرو

فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَإِذَا كُنَّا تُرَابًا ءَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ

تو تعجب کے قابل اُن کی یہ بات ہے کہ جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم نئے سرے سے

جَدِيدٌ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ

پیدا کیے جائیں گے ، یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا اور یہ وہ لوگ ہیں

الْأَغْلُلُ فِيْٓ أَعْنَاقِهِمْ ؕ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ؕ

جن کی گردنوں میں طوق پڑے ہوئے ہیں ، وہ آگ والے لوگ ہیں،

هُمْ فِيْهَا خَالِدُونَ ۝ ۵ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ

وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ۝ ۵ وہ بھلائی سے پہلے بُرائی کے لیے

قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثَلُط

جلدی کر رہے ہیں ؛ حالانکہ اُن سے پہلے مثالیں گزر چکی ہیں،

وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلَى ظُلْمِهِمْ ؕ

اور آپ کا رب لوگوں کے ظلم کے باوجود اُن کو معاف کرنے والا ہے

وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ ۶ وَيَقُولُ الَّذِينَ

اور بے شک آپ کا رب سخت سزا دینے والا ہے ۝ ۶ اور جن لوگوں نے انکار کیا

كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ط إِنَّمَا

وہ کہتے ہیں کہ اِس شخص پر اُس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتری ، آپ تو صرف

أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝ ۷ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا

خبردار کر دینے والے ہو ، اور ہر قوم کے لیے ایک راہ بتانے والا ہے ۝ ۷ اللہ جانتا ہے ہر مادہ کے

تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ط

حمل کو اور جو کچھ رحموں میں گھٹتا اور بڑھتا ہے اُس کو بھی،

وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِقَدَارٍ ۝ ۸ عِلْمُ الْغَيْبِ

اور ہر چیز کا اُس کے یہاں ایک اندازہ ہے ۝ ۸ وہ پوشیدہ اور ظاہر کو

وَالشَّهَادَةُ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ۝ ۹ سَوَاءٌ مِنْكُمْ مَنْ أَسْرَ

جاننے والا ہے ، سب سے بڑا ہے اور (سب سے) بلند و بالا ہے ۝ ۹ تم میں سے کوئی شخص چپکے سے

الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ

بات کہے اور جو پکار کر کہے اور جو رات میں جھپٹا ہوا ہو اور جو دن میں چل رہا ہو

وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ۝ ۱۰ لَهُ مُعَقَّبَتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

اللہ کے لیے سب برابر ہیں ۝ ۱۰ ہر شخص کے آگے اور پیچھے اُس کے

وَمَنْ خَلْفَهُ يَحْفَظُونَهُ مِّنْ أَمْرِ اللَّهِ ط إِنَّ اللَّهَ

نگران ہیں جو اللہ کے حکم سے اُس کی دیکھ بھال کر رہے ہیں ، بے شک اللہ



لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرَ مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۖ وَإِذَا

کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اُس کو نہ بدل ڈالیں جو اُن کے جی میں ہے ، اور جب

أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

اللہ کسی قوم پر کوئی آفت لانا چاہتا ہے تو پھر اُس کے ہٹنے کی کوئی صورت نہیں اور اللہ کے سوا اُس کے مقابلے میں

دُونِهِ مِّنْ وَّالٍ ۚ ۝۱۱ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا

کوئی اُن کا مددگار نہیں ۝۱۱ وہی ہے جو تم کو بجلی دکھاتا ہے جس سے ڈر بھی پیدا ہوتا ہے

وَكَمْعًا وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝۱۲ وَيُسَبِّحُ

اور اُمید بھی اور وہی ہے جو پانی سے لدے ہوئے بادل کو اٹھاتا ہے ۝۱۲ اور بجلی کی گرج

الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ ۚ وَيُرْسِلُ

اُس کی حمد کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کرتی ہے اور فرشتے بھی اُس کے خوف سے ، اور وہ بجلیاں

الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَن يَّشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ

بھیجتا ہے پھر جس پر چاہے انہیں گرا دیتا ہے اور وہ لوگ اللہ کے بارے میں

فِي اللَّهِ ۚ وَهُوَ شَدِيدُ الْحَالِ ۝۱۳ لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۖ

جھگڑتے ہیں ؛ حالانکہ وہ زبردست ہے ، قوت والا ہے ۝۱۳ اُسی کو پکارنا حق ہے ،

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ

جو لوگ اوروں کو اُس کے سوا پکارتے ہیں وہ اُن (کی پکار) کا کچھ بھی جواب

بَشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطٌ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا

نہیں دیتے مگر جیسے کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے ہوئے ہو کہ وہ اُس کے منہ میں پڑ جائے ؛ حالانکہ

هُوَ بِبَالِغِهِ ۖ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلٰٓلٍ ۝۱۴

وہ پانی بھی اُس کے منہ میں پہنچنے والا نہیں ، ان منکروں کی جتنی پکار ہے سب گمراہی میں ہے ۝۱۴

وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَن فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا

اور آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں سب اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں خوشی سے یا مجبوری سے

وَوَلِّلْهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاَصَالِ ۝۱۵ قُلْ مَن رَّبُّ

اور اُن کے سامنے بھی صبح اور شام ۝۱۵ کہہ دیجیے کہ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ قُلِ اللّٰهُ ۖ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُم مِّنْ

اور زمین کا رب کون ہے ؟ کہہ دیجیے کہ اللہ ہے ، کہیے کہ کیا پھر بھی تم نے اُس کے سوا

دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ط

ایسے مددگار بنا رکھے ہیں جو خود اپنی ذات کے نفع اور نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے،

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْلَىٰ وَالْبَصِيرُ ۚ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي

کہیے کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں ، یا کیا اندھیرا اور آگالا

الْظُّلُمُتِ وَالنُّورُ ۚ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا

دونوں برابر ہو جائیں گے ، کیا انہوں نے اللہ کے ساتھ ایسے شریک ٹھہرائے ہیں جنہوں نے بھی پیدا کیا

كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ط قُلِ اللَّهُ خَالِقُ

جیسا کہ اللہ نے پیدا کیا پھر پیدائش ان کی نظر میں مشتبہ ہو گئی ، کہہ دیجیے کہ اللہ ہر چیز کا

كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۱۶۱ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ

پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہے اکیلا ، زبردست ۱۶۱ اللہ نے آسمان سے پانی

مَاءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌۭ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ

اتارا پھر نالے اپنی مقدار کے موافق بہہ نکلے ، پھر سیلاب نے ابھرتے

زَبَدًا رَابِيًا ط وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ

جھاگ کو اٹھا لیا اور اسی طرح کا جھاگ ان چیزوں میں بھی ابھر آتا ہے جن کو لوگ زیور

حَلِيَّةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهُ ط كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ

یا سامان بنانے کے لیے آگ میں پگھلاتے ہیں ، اس طرح اللہ حق

الْحَقِّ وَالْبَاطِلَ ۚ فَامَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۚ

اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے ، پس جھاگ تو سوکھ کر رہ جاتا ہے

وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَبُكُّ فِي الْأَرْضِ ط كَذَلِكَ

اور جو چیز انسانوں کو نفع پہنچانے والی ہے وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے ، اللہ اسی طرح

يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ۝۱۶۲ لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ

مثالیں بیان کرتا ہے ۱۶۲ جن لوگوں نے اپنے رب کی پکار پر لبیک کہا ان کے لیے

الْحُسْنَىٰ ط وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا

بھلائی ہے ، اور جن لوگوں نے اس کی پکار کو نہ مانا اگر ان کے پاس وہ سب کچھ ہو

فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَا فِتْنَةٌ لَهُ ط

جو زمین میں ہے اور اس کے برابر اور بھی تو وہ سب اپنی نجات کے لیے دے ڈالیں،



مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ

توڑتے ہیں اور اُس کو کاٹتے ہیں جس کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے

وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ

اور زمین میں فساد پھیلاتے ہیں ، ایسے لوگوں پر اللہ کی لعنت ہے اور اُن کے لیے

سُوءُ الدَّارِ ۝۲۵) اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ

بڑا گھر ہے ۝۲۵) اللہ جس کو چاہتا ہے روزی زیادہ دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے

وَيَقْدِرُ ۖ وَفَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَمَا الْحَيَاةُ

تنگ کر دیتا ہے ، اور وہ دنیا کی زندگی پر خوش ہیں ؛ حالانکہ آخرت کے

الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ۝۲۶) وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا

مقابلے میں دنیا نہایت (حقیر) پونجی ہے ۝۲۶) اور جنہوں نے انکار کیا وہ کہتے ہیں کہ

لَوْلَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۖ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ

اس شخص پر اُس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں آتاری گئی ، کہہ دیجیے کہ بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے

مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَىٰ آيَةٍ مِنْ آيَاتِهِ ۝۲۷) الَّذِينَ

گمراہ کر دیتا ہے اور وہ اپنا راستہ اُسی کو دکھاتا ہے جو اُس کی طرف متوجہ ہو ۝۲۷) وہ لوگ جو

أَمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ ۖ أَلَا بِذِكْرِ

ایمان لاتے اور جن کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہوتے ہیں ، سُن لو ! اللہ کی یاد

اللَّهُ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۝۲۸) الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

ہی سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے ۝۲۸) جو لوگ ایمان لاتے اور جنہوں نے

الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَا بَ ۝۲۹) كَذٰلِكَ أَرْسَلْنَاكَ

اچھے کام کیے اُن کے لیے خوش خبری ہے اور اچھا ٹھکانہ ہے ۝۲۹) اِسی طرح ہم نے آپ کو بھیجا ہے

فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ لِّتَتْلُوَ عَلَيْهِمُ

ایک اُمت میں جس سے پہلے بھی بہت سی اُمتیں گزر چکی ہیں ؛ تاکہ آپ لوگوں کو وہ پیغام سنا دیں

الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ ۖ قُلْ

جو ہم نے آپ کی طرف بھیجا ہے ، اور وہ مہربان اللہ کا انکار کر رہے ہیں ، کہہ دیجیے کہ

هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ

وہی میرا رب ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اُسی کی طرف



مَتَابِ ۳۰ وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ

مجھے لوٹنا ہے ۳۰ اور اگر ایسا قرآن آرتا جس سے پہاڑ چلنے لگتے یا اُس سے

قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كَلِمَةٍ بِهِ الْمَوْتُ ط بَلْ لِلَّهِ

زمین ٹکڑے ہو جاتی یا اُس سے مردے بولنے لگتے (تب بھی وہ ایمان نہ لاتے) ؛ بلکہ سارا اختیار

الْأَمْرُ جَمِيعًا ط أَفَلَمْ يَأْتِئِسَ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَوْ

اللہ ہی کے لیے ہے ، کیا ایمان لانے والوں کو اِس سے اطمینان نہیں کہ اگر

يَشَاءُ اللَّهُ لَهْدَى النَّاسَ جَمِيعًا ط وَلَا يَزَالُ

اللہ چاہتا تو سارے لوگوں کو ہدایت دے دیتا ، اور انکار کرنے والوں پر

الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ

کوئی نہ کوئی آفت آتی رہتی ہے اُن کے اعمال کی وجہ سے یا اُن کی بستی کے قریب

قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّى يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ط إِنَّ اللَّهَ

کہیں نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے ، یقیناً اللہ

لَا يُخْلِفُ الْوَعْدَ ۳۱ وَلَقَدْ اسْتَهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ

وعدے کے خلاف نہیں کرتا ۳۱ اور آپ سے پہلے بھی رسولوں کا

قَبْلِكَ فَأَمَلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ

مذاق اڑایا گیا تو میں نے انکار کرنے والوں کو ڈھیل دی پھر میں نے اُن کو پکڑ لیا ، تو دیکھو

كَانَ عِقَابِ ۳۲ أَفَمَن هُوَ قَائِمٌ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا

کیسی تھی میری سزا ۳۲ پھر کیا جو ہر شخص سے اُس کے عمل کا حساب

كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ ط قُلْ سُبُّهُمْ ط أَمْ

کرنے والا ہے ، اور لوگوں نے اللہ کے شریک بنا لیے ہیں ، کہہ دیجیے کہ اُن کا نام لو ، کیا تم

تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرٍ مِّنْ

اللہ کو ایسی چیز کی خبر دے رہے ہو جس کو وہ زمین میں نہیں جانتا یا تم اوپر ہی اوپر

الْقَوْلِ ط بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا

باتیں کر رہے ہو ؛ بلکہ انکار کرنے والوں کے لیے اُن کے دھوکے خوبصورت بنا دیے گئے ہیں اور وہ (سیدھے) راستے

عَنِ السَّبِيلِ ط وَمَن يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۳۳

سے روک دیے گئے ہیں ، اور اللہ جس کو گمراہ کر دے اُس کو کوئی راہ بتانے والا نہیں ۳۳

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ

ان کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو

أَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ ۝۳۴ مَثَلُ الْجَنَّةِ

بہت سخت ہے اور کوئی ان کو اللہ سے بچانے والا نہیں ۝۳۴ (۳۴) اُس جنت کی مثال

الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ ۖ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ

جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے ایسی ہے کہ اُس کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی،

أَكْلُهَا دَائِمٌ وَظُلُّهَا ۖ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا ۖ

اُس کا پھل اور سایہ ہمیشہ رہے گا، یہ انجام ان لوگوں کا ہے جو اللہ سے ڈرے

وَعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ۝۳۵ وَالَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابُ

اور منکروں کا انجام آگ ہے ۝۳۵ (۳۵) اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی تھی

يَفْرَحُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ ۖ مَنْ يُنْكِرْ

وہ اُس چیز پر خوش ہیں جو آپ پر اتاری گئی ہے، اور ان گروہوں میں ایسے بھی ہیں جو اُس کے بعض حصے کا

بَعْضُهُ ۖ قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ

انکار کرتے ہیں، کہہ دیجیے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور کسی کو اُس کا شریک

بِهِ ۖ قُلْ إِلَيْهِ أَدْعُوا وَإِلَيْهِ مَابِ ۝۳۶ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ

نہ ٹھہراؤں، میں اُسی کی طرف بلاتا ہوں اور اُسی کی طرف میرا لوٹنا ہے ۝۳۶ (۳۶) اور اسی طرح ہم نے اس کو ایک حکم کی

حُكْمًا عَرَبِيًّا ۖ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ

حیثیت سے عربی میں اتارا ہے، اور اگر آپ ان کی خواہشوں کی پیروی کرو بعد اس کے

مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۖ لَا مَالِكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ

کہ آپ کے پاس علم آچکا ہے تو اللہ کے مقابلے میں آپ کا نہ کوئی مددگار ہوگا

وَلَا وَاقٍ ۝۳۷ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا

اور نہ کوئی بچانے والا ۝۳۷ (۳۷) اور ہم نے آپ سے پہلے کتنے رسول بھیجے اور ہم نے ان کو

لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ۖ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ

بیویاں اور اولاد عطا کریں، اور کسی رسول کے لیے یہ ممکن نہیں کہ وہ

يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ۝۳۸

اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی نشانی لے آئے، ہر ایک وعدہ لکھا ہوا ہے ۝۳۸ (۳۸)

يَبْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ ۖ وَعِنْدَكَ أُمُّ  
اللہ جس کو چاہے مٹاتا ہے اور جس کو چاہے باقی رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل

الْكِتَابِ ۝۳۹ وَإِنْ مَا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ  
کتاب ہے ۳۹ اور جس کا وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں اس کا کچھ حصہ ہم آپ کو دکھا دیں

أَوْ نَتَوَفِّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْغُ وَعَلَيْنَا  
یا ہم آپ کو وفات دے دیں ، پس آپ کے اوپر صرف پہنچا دینا ہے اور ہمارے اوپر ہے

الْحِسَابُ ۝۴۰ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا  
حساب لینا ۴۰ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم زمین کو اس کے اطراف سے

مِنْ أَطْرَافِهَا ۖ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقَّبَ لِحُكْمِهِ ۖ  
کم کرتے چلے آ رہے ہیں ، اور اللہ فیصلہ کرتا ہے کوئی اس کے فیصلے کو ہٹانے والا نہیں

وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۴۱ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ  
اور وہ جلد حساب لینے والا ہے ۴۱ جو ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی

قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا ۖ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ  
تدبیریں کیں مگر تمام تدبیریں اللہ کے اختیار میں ہیں ، وہ جانتا ہے کہ ہر ایک کیا

نَفْسٍ ۖ وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ۝۴۲ وَيَقُولُ  
کر رہا ہے اور منکرین جلد جان لیں گے کہ آخرت کا گھر کس کے لیے ہے ۴۲ اور منکرین

الَّذِينَ كَفَرُوا أَلَسَتْ مُرْسَلًا ۖ قُلْ كَفَىٰ بِاللّٰهِ شَهِيدًا  
کہتے ہیں کہ آپ اللہ کے بھیجے ہوئے نہیں ہو ، کہہ دیجئے کہ میرے اور تمہارے درمیان

بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ۝۴۳  
اللہ کی گواہی کافی ہے ، اور اس کی گواہی جس کے پاس کتاب کا علم ہے ۴۳

(سورۃ ابراہیم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۲۸، ۲۹) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اس میں (۵۲) آیات اور (۷) کوع ہیں،  
نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۴) نمبر پر ہے اور سورۃ نوح کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۸۶۱) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے	اس میں (۳۴۳۴) حروف ہیں
------------------------	---	------------------------

الرَّحْمٰنُ كَتَبَ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ  
الف لام را، یہ کتاب ہے جس کو ہم نے آپ کی طرف نازل کیا ہے ؛ تاکہ آپ لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر

فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَيَذُبُّونَ  
 پھرایا جو تم کو سخت تکلیفیں پہنچاتے تھے اور وہ تمہارے بیٹوں کو



ع  
۱۳

اَبْنَاءُكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۚ وَفِي ذٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ  
مار ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے تھے ، اور اُس میں تمہارے رب کی طرف سے

رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ۙ ۱۱؎ وَاِذْ تَاَذَنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ  
بڑا امتحان تھا ۱۱؎ اور جب تمہارے رب نے تم کو آگاہ کر دیا کہ اگر تم شکر کرو گے

لَا زِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۙ ۱۲؎  
تو میں تم کو زیادہ دوں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بڑا سخت ہے ۱۲؎

وَقَالَ مُوسٰى اِنْ تَكْفُرُوْا اَنْتُمْ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ  
اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اگر تم انکار کرو اور زمین کے سارے لوگ بھی منکر

جَمِيعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۙ ۱۳؎ اَلَمْ يَاتِكُمْ نَبُوْا  
ہو جائیں تب بھی اللہ بے نیاز ہے ، خوبیوں والا ہے ۱۳؎ کیا تم کو اُن لوگوں کی خبر نہیں پہونچی

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمٌ نُوحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدٌ ۙ ۱۴؎  
جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں قوم نوح اور عاد اور ثمود

وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۙ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۙ ۱۵؎  
اور جو لوگ اُن کے بعد ہوئے ہیں جن کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا،

جَاۤءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْا اَيْدِيَهُمْ فِىْ  
اُن کے پیغمبر اُن کے پاس دلائل لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ اُن کے منہ میں

اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا  
دے دیے اور کہا کہ تم جو کچھ دے کر بھیجے گئے ہو ہم اُس کو نہیں مانتے اور جس چیز کی طرف

لَفِىْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهٖ مُّرِيْبٌ ۙ ۱۶؎ قَالَتْ  
تم ہم کو بلاتے ہو ہم اُس کے بارے میں سخت الجھن والے شک میں پڑے ہوئے ہیں ۱۶؎ اُن کے پیغمبروں نے

رُسُلَهُمْ اَفِى اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ ۱۷؎  
کہا : کیا اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کو وجود میں لانے والا ہے،

يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰى  
وہ تم کو بلا رہا ہے کہ تمہارے گناہوں کو معاف کر دے اور تم کو ایک مقرر مدت تک

اَجَلٍ مُّسَمًّى ۙ قَالُوْا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ ۱۸؎  
مہلت دے ، انہوں نے کہا کہ تم اس کے سوا کچھ نہیں کہ ہمارے جیسے ہی ایک آدمی ہو،

مَنْزِلَہٗ

الْبَلٰغَةِ

تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا

تم چاہتے ہو کہ ہم کو اُن چیزوں کی عبادت سے روک دو جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے،

فَاتُّونَا بِسُلْطَنِ مُبِينٍ ۱۰ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ

تم ہمارے سامنے کوئی کھلی سند لے آؤ ۱۰ اُن کے رسولوں نے اُن سے کہا کہ ہم

نَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ

اِس کے سوا کچھ نہیں کہ تمہارے ہی جیسے انسان ہیں مگر اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطَنِ إِلَّا

اپنا انعام فرماتا ہے اور یہ ہمارے اختیار میں نہیں کہ ہم تم کو کوئی معجزہ دکھائیں بغیر اللہ کے

بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَعَلَىٰ اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۱۱

حکم کے ، اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے ۱۱

وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَىٰ اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا ۖ

اور ہم کیوں نہ اللہ پر بھروسہ کریں جب کہ اُس نے ہم کو ہمارے راستے بتائے،

وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا أَدْيَيْتُونَا ۖ وَعَلَىٰ اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

اور جو تکلیف تم ہمیں دو گے ہم اُس پر صبر کریں گے ، اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر

الْمُتَوَكِّلُونَ ۱۲ ۚ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ

بھروسہ کرنا چاہیے ۱۲ اور انکار کرنے والوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ

لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۖ فَأَوْحَىٰ

یا تو ہم تم کو اپنی زمین سے نکال دیں گے یا تم کو ہماری ملت میں واپس آنا ہوگا ، تو پیغمبروں کے

إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ۱۳ وَلَنُسَكِّنَنَّكُمْ

رب نے اُن پر وحی بھیجی کہ ہم ان ظالموں کو ہلاک کر دیں گے ۱۳ اور اُن کے بعد تم کو

الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۖ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي

زمین پر بسائیں گے ، یہ اُس شخص کے لیے ہے جو میرے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرے

وَخَافَ وَعَبَدَ ۱۴ ۚ وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ

اور جو میری وعید سے ڈرے ۱۴ اور اُنہوں نے فیصلہ چاہا ، اور ہر سرکش ضدی

عَنِيدٍ ۱۵ ۚ مِّنْ وَرَآيِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَىٰ مِنْ مَّاءٍ

نامراد ہوا ۱۵ اُس کے آگے دوزخ ہے اور اُس کو پیپ کا پانی پینے کو

صَدِيدٍ ۱۶) يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ

مِلے گا ۱۶) وہ اُس کو گھونٹ گھونٹ پیے گا اور اُس کو حلق سے مشکل سے اُتار سکے گا ، موت

الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِبَيِّتٍ ط وَ مِنْ

ہر طرف سے اُس پر چھائی ہوئی ہوگی مگر وہ کسی طرح نہیں مرے گا اور اُس کے

وَرَأَاهُ عَذَابٌ غَلِيظٌ ۱۷) مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا

آگے سخت عذاب ہوگا ۱۷) جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا اُن کے

بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي

اعمال اُس راکھ کی طرح ہیں جس کو ایک طوفانی دن کی آندھی نے

يَوْمٍ عَاصِفٍ ط لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَى شَيْءٍ ط

اڑا دیا ہو ، وہ اپنے کبے میں سے کچھ بھی نہ پاسکیں گے،

ذَلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۱۸) أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ

یہی دور کی گمراہی ہے ۱۸) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِالْحَقِّ ط إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ

اور زمین کو بالکل ٹھیک ٹھیک پیدا کیا ہے ، اگر وہ چاہے تو تم لوگوں کو لے جائے

وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۱۹) وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ

اور ایک نئی مخلوق لے آئے ۱۹) اور یہ اللہ پر ذرا بھی

بِعَزِيزٍ ۲۰) وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ

دُشوار نہیں ۲۰) اور اللہ کے سامنے سب پیش ہوں گے ، پھر کمزور لوگ اُن لوگوں سے

اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ

نہیں گے جو بڑائی والے تھے کہ ہم تمہارے تابع تھے تو کیا تم

عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ط قَالُوا لَوْ هَدَانَا

اللہ کے عذاب سے کچھ ہم کو بچاؤ گے ، وہ نہیں گے کہ اگر اللہ ہم کو کوئی راہ دکھاتا

اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ ط سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجْرُنَا أَمْ صَبَرْنَا

تو ہم تم کو بھی ضرور وہ راہ دکھا دیتے ، اب ہمارے لیے برابر ہے کہ ہم بے قرار ہوں یا صبر کریں،

مَا لَنَا مِنْ مَّحِيصٍ ۲۱) وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَبَّا قُضِيَ

ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں ۲۱) اور جب معاملے کا فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان

الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَعَدْتُكُمْ

کہے گا کہ اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے تم سے وعدہ کیا تو میں نے

فَأَخْلَفْتُكُمْ ۝۱۳ وَمَا كَانَ لِي عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ إِلَّا

اِس کی خلاف ورزی کی ، اور میرا تمہارے اوپر کوئی زور نہ تھا مگر یہ کہ میں نے

أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَأَسْتَجِبْتُمْ لِي ۝۱۴ فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا

تم کو بلایا تو تم نے میری بات کو مان لیا ، پس تم مجھ کو الزام نہ دو اور تم اپنے آپ کو

أَنفُسَكُمْ ۝۱۵ مَا أَنَا بِبَصِيرٍ خُكُّمُ وَمَا أَنتُمْ بِبَصِيرٍ ۝۱۶

الزام دو ، نہ میں تمہارا مددگار ہو سکتا ہوں اور نہ تم میرے مددگار ہو سکتے ہو،

إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِنْ قَبْلُ ۝۱۷ إِنَّ الظَّالِمِينَ

میں خود اِس سے بیزار ہوں کہ تم اِس سے پہلے مجھ کو شریک ٹھہراتے تھے ، بے شک ظالموں کے لیے

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۱۸ وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

دردناک عذاب ہے ۝۱۸ اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے وہ ایسے باغوں میں

الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ، اُن میں وہ اپنے رب کے حکم سے

فِيهَا بِأَذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۝۱۹ أَلَمْ تَرَ

ہمیشہ رہیں گے ، وہ آپس میں ایک دوسرے کا استقبال سلام سے کریں گے ۝۱۹ کیا آپ نے نہیں دیکھا

كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ

کہ کس طرح مثال بیان فرمائی ہے اللہ نے کلمہ طیبہ کی ، وہ ایک پاکیزہ درخت کی

طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ۝۲۰

مانند ہے جس کی جڑ زمین میں جمی ہوئی ہے اور جس کی ٹہنیاں آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں ۝۲۰

تُؤْتِي أُكْلَهَا كُلَّ حِينٍ بِأَذْنِ رَبِّهَا ۝۲۱ وَيَضْرِبُ اللَّهُ

وہ ہر وقت پر اپنا پھل دیتا ہے اپنے رب کے حکم سے ، اور اللہ لوگوں کے لیے

الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝۲۲ وَمَثَلُ

مثالیں بیان کرتا ہے ؛ تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ۝۲۲ اور کلمہ خبیثہ

كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ

کی مثال ایک خراب درخت کی سی ہے جو زمین کے اوپر ہی سے



فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝۲۶ يُثَبِّتُ اللَّهُ

اکھاڑ لیا جائے کہ اُس میں ذرا بھی جماؤ نہ ہو ۝۲۶ اللہ ایمان والوں کو

الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

ایک پچی بات سے دنیا اور آخرت میں مضبوط

وَفِي الْآخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ۖ وَيَفْعَلُ اللَّهُ

کرتا ہے ، اور اللہ ظالموں کو بھٹکا دیتا ہے ، اور اللہ کرتا ہے جو وہ

مَا يَشَاءُ ۝۲۷ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا

چاہتا ہے ۝۲۷ کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت کے بدلے کفر کیا

وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۖ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۖ

اور جنہوں نے اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر جہنم میں پہنچا دیا ۝۲۸ وہ اُس میں داخل ہوں گے،

وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝۲۹ وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَدَاًا لِيُضِلُّوا عَنْ

اور وہ کیسا بُرا ٹھکانہ ہے ۝۲۹ اور انہوں نے اللہ کے مقابل ٹھہرائے ؛ تاکہ وہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے

سَبِيلِهِ ۖ قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ۝۳۰

بھٹکا دیں ، کہہ دیجیے کہ چند دن کا فائدہ اٹھا لو ، آخر کار تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے ۝۳۰

قُلْ لِّلْعِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا

میرے جو بندے ایمان لائے ہیں اُن سے کہہ دیجیے کہ وہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے

مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ

اُس میں سے کھلے اور چھپے خرچ کریں اِس سے پہلے کہ وہ دن آئے

يَوْمٌ لَا يَبِيعُ فِيهِ وَلَا خَلٌّ ۝۳۱ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ

جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی کام آئے گی ۝۳۱ اللہ وہ ہے جس نے آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ

اور زمین بنائے اور آسمان سے پانی اتارا پھر اُس سے مختلف پھل

بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ

نکلے تمہاری روزی کے لیے ، اور کشتی کو تمہارے لیے تابع کر دیا

لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ۝۳۲

کہ سمندر میں اُس کے حکم سے چلے اور اُس نے دریاؤں کو تمہارے لیے تابع کر دیا ۝۳۲

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآبِّينَ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ

اور اُس نے سورج اور چاند کو تمہارے لیے تابع کر دیا کہ برابر چلے جا رہے ہیں اور اُس نے رات اور دن کو

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝۳۳ وَآتٰكُم مِّنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۖ

تمہارے لیے تابع کر دیا ۝۳۳ اور اُس نے تم کو ہر اُس چیز میں سے دیا جو تم نے مانگا،

وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تَحْصُوهَا ۖ إِنَّ الْإِنْسَانَ

اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گنو تو تم اُن کو گن نہیں سکتے ، بے شک انسان

لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ۝۳۴ وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا

بہت بے انصاف ، بڑا ناشکرا ہے ۝۳۴ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ اے میرے رب ! اس شہر کو

الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝۳۵

امن والا بنائیے اور مجھ کو اور میری اولاد کو اِس سے دور رکھیے کہ ہم بتوں کی عبادت کریں ۝۳۵

رَبِّ اِنَّهُمْ اضَلُّنَا كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۖ فَسَنُتَّبِعُنِي

اے میرے رب ! اِن بتوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ، پس جس نے میری پیروی کی

فَاِنَّهُ مِنِّي ۖ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۶

وہ میرا ہے ، اور جس نے میرا کہا نہ مانا تو آپ بخشنے والے ، مہربان ہیں ۝۳۶

رَبَّنَا اِنِّیْ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِیْ زَرْعٍ

اے ہمارے رب ! میں نے اپنی اولاد کو ایک بغیر کھیتی کی وادی میں آپ کے

عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ

محترم گھر کے پاس بنایا ہے ، اے ہمارے رب ! تاکہ وہ نماز قائم کریں ، پس آپ لوگوں کے

اَفِيْدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْ اِلَيْهِمْ وَاَرْزُقْهُمْ مِّنْ

دلوں کو اُن کی طرف مائل کر دیجیے اور اُن کو پھلوں کی روزی عطا

الشَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝۳۷ رَبَّنَا اِنَّكَ تَعْلَمُ

فرمائیے تاکہ وہ شکر کریں ۝۳۷ اے ہمارے پیارے رب ! آپ جانتے ہیں

مَا نَخْفٰی وَمَا نُعَلِنُ ۖ وَمَا يَخْفٰی عَلٰی اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ

جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں ، اور اللہ سے کوئی چیز چھپی نہیں

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝۳۸ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

نہ زمین میں اور نہ آسمان میں ۝۳۸ شکر ہے اُس اللہ کا جس نے

وَهَبْ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْعِيلَ وَإِسْحَاقَ ۖ إِنَّ رَبِّي

مجھ کو بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق (علیہما السلام) دیے ، بے شک میرا رب

لَسَبِيحُ الدُّعَاءِ ۝۳۹ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ

دعا کا سننے والا ہے ۝۳۹ اے میرے پیارے رب ! مجھے نماز قائم کرنے والا بنائیے اور میری

ذُرِّيَّتِي ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝۴۰ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي

اولاد میں بھی اور اے میرے رب ! میری دعا قبول فرمائیے ۝۴۰ اے ہمارے رب ! مجھے معاف فرمائیے

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝۴۱

اور میرے والدین کو اور مؤمنین کو اُس روز جب کہ حساب قائم ہوگا ۝۴۱

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۙ

اور آپ ہرگز یہ خیال نہ کریں کہ اللہ اُس سے بے خبر ہے جو ظالم لوگ کر رہے ہیں،

إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ۝۴۲

وہ اُن کو اُس دن کے لیے ڈھیل دے رہا جس دن آنکھیں پتھرا جائیں گی ۝۴۲

مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۗ

وہ سر اٹھاتے ہوئے بھاگ رہے ہوں گے اُن کی نظر اُن کی طرف پلٹ کر نہ آئے گی

وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ۝۴۳ وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمْ

اور اُن کے دل بد حواس ہوں گے ۝۴۳ اور لوگوں کو اُس دن سے ڈرائیے جس دن اُن پر

الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخْرِنَا إِلَىٰ أَجَلٍ

عذاب آجائے گا ، اُس وقت ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب ! ہم کو تھوڑی مہلت اور دے

قَرِيبٍ ۖ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَتَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۙ أَوَلَمْ تَكُونُوا

دیکھیے ، ہم آپ کی دعوت قبول کر لیں گے اور رسولوں کی پیروی کریں گے ، کیا تم نے

أَفْسَبْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُم مِّنْ زَوَالٍ ۝۴۴ وَسَكَنتُمْ فِي

اس سے پہلے قسمیں نہیں کھائی تھیں کہ تم پر کچھ زوال آنا نہیں ہے ۝۴۴ اور تم اُن لوگوں کی

مَسْكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ

بتیوں میں آباد تھے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تم پر کھل چکا تھا کہ ہم نے

فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْآمَثَالَ ۝۴۵ وَقَدْ مَكَرُوا

اُن کے ساتھ کیا کیا ، اور ہم نے تم سے مثالیں بیان کیں ۝۴۵ اور انہوں نے اپنی

مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرَهُمْ ط وَإِنْ كَانَ مَكْرَهُمْ

ساری تدبیریں کہیں اور اُن کی تدبیریں اللہ کے سامنے تھیں ، اگرچہ اُن کی تدبیریں ایسی تھیں

لِتَرْوَلَّ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝۳۶ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلَفًا

کہ اُن سے پہاڑ بھی ٹل جائیں ۝۳۶ پس آپ اللہ کو اپنے پیغمبروں سے

وَعْدِهِ رُسُلَهُ ط إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ۝۳۷ يَوْمَ

وعدہ خلافی کرنے والا نہ سمجھیں ، بے شک اللہ زبردست ہے ، بدلہ لینے والا ہے ۝۳۷ جس دن

تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ وَبَرَزُوا

یہ زمین دوسری زمین سے بدل جائے گی اور آسمان بھی اور سب ایک زبردست

لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝۳۸ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ

اللہ کے سامنے پیش ہوں گے ۝۳۸ اور آپ اس دن مجرموں کو زنجیروں میں

مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝۳۹ سَرَّابِنُهُمْ مِّنْ قِطْرَانٍ

جکڑا ہوا دیکھو گے ۝۳۹ اُن کے لباس تارکول کے ہوں گے

وَتَغْشَىٰ وُجُوهُهُمُ النَّارُ ۝۴۰ لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ

اور اُن کے چہروں پر آگ چھائی ہوئی ہوگی ۝۴۰ تاکہ اللہ ہر شخص کو اس کے

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ط إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝۴۱

کے کا بدلہ دے ، بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ۝۴۱

هَذَا بَلَّغٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنذَرُوا بِهِ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا

یہ لوگوں کے لیے ایک اعلان ہے اور تاکہ اس کے ذریعے وہ ڈرا دیے جائیں ، اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی

هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ أُولَ الْأَلْبَابِ ۝۴۲

ایک معبود ہے اور تاکہ عقل مند لوگ نصیحت حاصل کریں ۝۴۲

(سورۃ حجر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۸۷) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۹۹) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۵) نمبر پر ہے اور سورۃ یوسف کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۲۷۰)

حروف ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اس میں (۶۵۴)

کلمات ہیں

الر ۞ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ ۝۱

الف لام را ، یہ آیتیں ہیں کتاب کی اور ایک واضح قرآن کی ۝۱